شب قدر

ابوالفضل

شب قدر نور وسرور، کی رات ہے۔ اس مقدس رات میں پوری کائنات رحمت وبہجت اور نور ونکہت کی کملی اوڑھ لیتی ہے۔ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشادفرمایا کہ شب قدر میں روح القدس، فرشتوں کے ایک عظیم المرتبت گروہ کی ہمراہی میں زمین پر جلوہ فگن ہوتے ہیں اور ملائکہ کی یہ جماعت جس کی قیادت روح الامین فرمارہے ہوتے ہیں۔ ہر اس بندے کیلئے دعائے مغفرت اور التجائے رحمت کرتی ہے۔ جو کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے اللہ رب العزت کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے۔ (بحوالہ بیہقی ،شعب الایمان)

نص قرانی کی شہادت ہے کہ اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں یعنی تراسی سال چار ماہ کی عبادت سے بھی افضل ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشادفرمایا کہ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں شب قدر کو تلاش کرو۔ دوسری حدیث میں ہے۔ آخری دس دنوں کی راتوں یعنی 21ویں، 23ویں، 25ویں، 27ویں، 29ویں میں تلاش کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے مطابق یہ رات ستائیسویں شب ہوتی ہے۔ صحابہ و تابعین اور بزرگان دین کے نزدیک رمضان شریف کی ستائیسویں رات شب قدر ہے۔ مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر عزیزی میں فرماتے ہیں کہ مشہور یہ ہے کہ شب قدر ستائیسویں کو ہوتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کی آمد پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ مبارک ماہ جلوہ فگن ہو چکا ہے۔ اوراس میں ایک رات ایسی ہے۔ جو ہزار ماہ کی عبادت سے بھی افضل ہے۔ جو اس کے ثواب سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم ہوگیا۔ (ابن ماجہ) حقیقتاً اس شخص کی محرومی میں کیا تامل ہے۔ جو اس قدر عظیم نعمت کو ہاتھ سے کھودے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، توبہ کیلئے، بگڑی زندگی کی اصلاح کیلئے اپنے رب کو راضی کرنے کیلئے دل میں لذت پیدا ہوجائے تو پھر ایک رات تو کیا سینکڑوں راتیں بھی جاگی جاسکتی ہیں۔

الفت میں برابر ہے وفا ہو کہ جفا ہو
ہر چیز میں لذت ہے اگر دل میں مزا ہو

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ جو مومن شخص شب قدر میں ثواب کی نیت سے عبادت الٰہی میں مشغول ہوگیا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک روایت میں ہے کہ اس رات کی عبادت میں مصروف ومشغول رہنے والوں سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے میں نے عرض کیا کہ اگر مجھے شب قدر معلوم ہوجائے تو کیا دعا مانگوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہو۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی.

ترجمہ: الٰہی تو درگزر فرمانے والا ہے۔ درگزر ہی کو پسند فرماتا ہے۔ میرے گناہوں سے بھی درگزر فرما۔

شب قدر میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی بارگاہ میں آجاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے آغوش رحمت میں لے لیتے ہیں۔ اور جہنم کی آگ سے پروانہ نجات عطا کر دیتا ہے۔ ساری رات رحمتوں کے بے پایاں نزول کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

بزرگان دین نے فرمایا جو شخص شب قدر میں چار رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قدر ایک بار سورۃ اخلاص ستائیس بار اور پھر دو رکعت اس طرح ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ موت کی سختی آسان فرمادیں گے اور اس سے عذاب کو دور کردیا جائے گا۔

اے خفتگان شب ملامت، سلطان رحمت کی بارگاہ کے دروازے کھل گئے اب صرف ایک حرف ندامت، ایک عذت شرمسار اور بھیگی ہوئی